© rasailojaraid.com

مشاہیر تحریک پاکستان کے خطوط

عذرا وقار

جیسا کہ اس ادارے کے فرائض میں سے ایک، تحریک پاکستان سے متعلق دستاویزات جمع کرنا بھی ہے، لہٰذا اس سلسلے میں ۱۹۸۰ء میں مجھے مشاہیر تحریک پاکستان اور رفقائے قائداعظم سے ان کی ذاتی دستاویزات، خطوط اور یادداشتیں حاصل کرنے کے لیے خط و کتابت کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ خط و کتابت کے دوران جو خطوط موصول ہوئے، ان میں سے قائداعظم محمد علی جناح کے دو مسلم لیگی رفقائے کار جناب ممتاز محمد خان دولتانہ اور جناب محمد حسین چٹھہ کے خطوط جو تاریخی اعتبار سے ایک اہم قومی سرمایہ ہیں، شائع کیے جا رہے ہیں۔

سول لائنز، شیخوپورہ

۲۷-۵-۸۰

محترمہ و مکرمہ سلام و نیاز۔ گرامی نامہ کے لیے شکریہ۔ اللہ کریم آپ کو ہمیشہ خوش و خرم رکھے۔ بے حمیتوں کے خطوط وغیرہ قابل قدر سرمایہ نہیں ہوتا۔ دولختگی کے مداوا کے بعد ان کی قدر و قیمت ہو سکتی ہے۔

میرے پاس تو صرف ایک ہی یاداشت ہے۔ ۱۹۴۰ء کی قرار داد پاکستان۔ جب تک نہ صرف ۱۹۴۷ء کا پاکستان بلکہ اس مقدس قرارداد میں موعودہ پاکستان معرض وجود میں نہ لایا جائے گا سب کچھ بے سود ہے۔ یہ ہو سکتا ہے بشرطیکہ اس اوزار کو (جو زنگ زدہ ہے) تابناک بنایا جائے۔ یعنیٰ مسلم لیگ کو توانا اور مضبوط کیا جاوے۔

قائداعظم نے فرمایا تھا کہ:

"میں دو ورثے چھوڑ چلا ہوں۔ پاکستان اور مسلم لیگ"۔

واقعات نے ان کے ارشاد کی اصابت ثابت کر دی ہے۔

آپ کا خیر اندیش

(دستخط)

محمد حسین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سول لائنز، شیخوپورہ
۲٦. ٦. ۸۰

محترمہ و مکرمہ
سلام و نیاز۔ گرامی نامہ کے لیے شکریہ۔ اللہ کریم آپ کو ہمیشہ خوش و خرم رکھے۔

گھر سے باہر رہا، اس لیے جواب میں تاخیر ہوئی۔ معذرت خواہ ہوں۔

اختصار کے ساتھ مسلم لیگ ، تحریک پاکستان اور قائداعظم سے متعدد ملاقاتوں کی سعادت کے متعلق لکھنا بے معنی ہوگا۔ خیال ہے کہ تفصیل سے کبھی لکھوں گا۔ احکم الحاکمین مجھے توفیق عطا کرے۔ میں طالبعلمی کے زمانہ (۱۹۳٦)ء میں مسلم لیگ میں شامل ہوا اور اب بھی اسی سے منسلک ہوں۔ مسلم لیگ تحریک پاکستان کا مرادف ہے۔ تحریک پاکستان ابھی جاری ہے اور جب تک ۱۹۴۰ء کی قرارداد کے مطابق پاکستان کی تشکیل نہیں ہو تی یہ جاری رہے گی۔ قادر مطلق پاکستانیوں کو توانائی عطا کرے کہ جلد از جلد سرخرو ہو سکیں۔ آمین

آپ کی دعاؤں کا ملتجی

(دستخط)
محمد حسین

---

8 – DURAND ROAD
LAHORE
۱۵ . ۵ . ۸۰

محترمہ عذرا صاحبہ

السلام علیکم

آپ کے خط کا دلی شکریہ۔

میرا شرف ہے کہ مجھے تحریک پاکستان میں حصہ لینے کی سعادت حاصل ہوئی اور میں یقیناً اس سنہری ابتدائی دور کا اپنی نظر و ذہن کی کوتاہیوں کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

باوصف عینی شاہد ہوں۔

بدقسمتی سے جو نیک، مفید اور تاریخی سرگرمی آپ نے اپنے ذمہ لی ہے میں اس میں کوئی باثمر معاون ثابت نہ ہو سکوں گا۔ کیونکہ میرے تمام ذاتی کاغذات اور خطوط پنجاب صوبہ مسلم لیگ کے دفتر میں رکھے رہتے تھے اور ۱۹۵۸ء کے سانحہ کے بعد میں ان کی قسمت سے بے خبر ہوں۔ البتہ یادیں ضرور باقی ہیں۔ جو ہر وقت آپ کی توجہ کی منتظر ہیں اور رہیں گی۔ مگر ان کی تاریخی اہمیت مشکوک ہے۔

یادآوری کا شکریہ۔ خدا آپ کو اس عظیم سرگرمی میں کامیاب کرے۔

مخلص

(دستخط)

ممتاز محمد دولتانہ

© rasailojaraid.com